

## تبصرہ دکتے

تذکرۃ الانبیاء | مؤلف: جناب قاری شریف احمد صاحب۔ صفحات جلد اول ۶۰۰۔ جلد دوم ۴۰۰

قیمت ہر دو جلد ۸۰ روپے۔ ناشر: مکتبہ رشیدیہ، قاری منزل، پاکستان چوک کراچی۔

یوں تو اس عنوان پر کثرت سے کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اس سلسلہ میں تحقیقی اور مستند کارنامہ مولانا حفیظ الرحمن سیوہادی کا ہے جن کی قصص القرآن صرف آخر ہے۔ مگر اس میں علمی تحقیقی اور ادبی رنگ غالب ہے۔ عامۃ الناس کے بجائے علماء کے لئے زیادہ نافع ہے۔ وعظ و نصیحت، عبرت و فکر آخرت اور انبیاء کے مقصد زندگی اور تعلیم و ہدایت اور اس کے اثرات و نتائج اور قارئین میں صاحب تذکرہ کے حالات و کیفیات اور ذائق و مواجید منتقل کر دیتے ہیں۔ "تذکرۃ الاولیاء" پہلی منظر اور اپنے مقصد کے لحاظ سے معیاری کتاب ہے۔ ہر واقعہ اور سہزنی کا تذکرہ اس انداز سے کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

موجودہ دور کے الحادی یا پل نظریات اور تاریخی تعارضات کا حل بھی سہل اور سلیس اور مسکت انداز سے پیش کیا گیا ہے۔ جلد اول میں حضرت آدم سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات و قصص اور واقعات پر مشتمل ہے۔ دوسری جلد مستقل سیرت خاتم الانبیاء پر ہے۔

احقر نے اس موضوع پر عمل کی انکجنت کے سلسلہ میں اس سے زیادہ مؤثر کتاب نہیں دیکھی۔ خطیبوں و خطبوں مدرسین و مبلغین اور باذوق احباب کے لئے ایک قیمتی سوغات ہے۔ (عبد القیوم حقانی)

اقوال النادرہ فی تحقیق قنوت النازلہ | مؤلف: ابو العتیق مولانا سعید الرحمن۔ صفحات ۳۴۔ قیمت ۴ روپے

ملنے کا پتہ: مکتبہ العلیبہ نزد دارالعلوم سعیدیہ۔ اوگی تحصیل و ضلع مانسہرہ (ہزارہ)

افغانستان میں آدم خور روسیوں کے سفاکانہ اور ظالمانہ انقلاب کے بعد پاکستان بالخصوص صوبہ سرحد اور بلوچستان کی مساجد میں صبح کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی جاتی ہے۔ دین سے ناواقف لوگ کم فہمی کی وجہ سے اس پر اعتراض کرتے ہیں۔ بلکہ بسا اوقات قنوت نازلہ سن کر امام کے پیچھے اقتدار کا سچھوڑ دیتے ہیں۔ اور سب دشتم سے بھی گزینہ نہیں کرتے۔ زیر نظر کتاب میں اس ضرورت کو پورا کیا گیا ہے کہ قنوت نازلہ کیا ہے؟ اس کا حکم کیا ہے؟ اور اس کا طریقہ کیا ہے؟ ان تمام سوالات کے جوابات تحقیقی انداز میں اس مختصر رسالہ میں دئے گئے ہیں عام فہم سوالات کے ان جوابات میں فقہی اختلافات اور بحث و مباحثہ کی ضرورت نہیں تھی لیکن مؤلف کتاب علمی ذوق سے مجبور ہو کر فقہانہ اور عیثانہ بحث کو پیچھے کر اپنے مسلک (حنفی) کو ثابت کرتے ہیں۔ موقعہ بموقعہ تعارض احادیث کی صورت میں تطبیق کی طرف اشارہ کرتے ہیں سہل الفہم مسائل کی جامعیت کے ساتھ ساتھ علمی اور تحقیقی مباحث کی وجہ سے ہر سالہ صغیر حجم کے باوجود عظیم افادیت کا حامل ہے۔ دلچسپ مباحث کی وجہ سے عوام و خواص کے علمی ذوق اور علمی شوق کے لئے بے حد نافع اور مفید ہے۔

(مفتی غلام الرحمن)